يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن و سنت اور علما اُمت کی توضیحات کی روشنی میں





تالیف
فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان

ترجمہ و تخریج
فضیلۃ الشیخ ابو ریاف اعجاز احمد تنویر

یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّی وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِیَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء کی توضیحات کی روشنی میں

تالیف:

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان حفظہ اللہ

تفہیم وتعلیق:

ابو سیاف اعجاز تنویر



مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

Website: http://www.muwahideen.co.nr

Email: salafi.man@live.com

کفار کی صفوں میں مسلمانوں کے ساتھ لڑنے والا دائمی جہنمی ہے:

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک ایسے شخص کے متعلق سوال کیا گیا کہ جو کسی مسلمان کو اس کے اسلام کی بنیاد پر اور اس کے دین پر تمسک کی بنیاد پر جان بوجھ کر قتل کرتا ہے۔ اس کے بارے میں شریعت اسلامیہ میں کیا حکم ہے؟ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''أَمَّا إِذَا قَتَلَهُ عَلَى دِيْنِ الإِسْلَامِ: مِثْلُ مَا يُقَاتِلُ النَّصَارَى الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى دِيْنِهِمْ، فَهَذَا كَافِرٌ شَرٌّ مِّنَ الْكَافِرِ الْمُعَاهَدِ، فَإِنَّ هَذَا كَافِرٌ مُحَارِبٌ بِمَنْزِلَةِ الْكُفَّارِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ، وَهٰؤُلَاءِ مُخَلَّدُوْنَ فِي جَهَنَّمَ كَتَخْلِيْدِ غَيْرِهِمْ مِنَ الْكُفَّارِ، وَأَمَّا إِذَا قَتَلَهُ قَتْلًا مُحَرَّمًا لِعَدَاوَةٍ أَوْ مَالٍ أَوْ خُصُوْمَةٍ أَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ، وَهٰذَا مِنَ الْكَبَائِرِ، وَلَا يَكْفُرُ بِمُجَرَّدِ ذٰلِكَ عِنْدَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ، وَإِنَّمَا يُكَفِّرُ بِمِثْلِ هٰذَا الْخَوَارِجُ۔''[64]

''اور کوئی شخص کسی مسلمان (یا مجاہد) کو ''دین اسلام'' پر چلنے کی بنیاد پر قتل کر دیتا ہے جیسا کہ عیسائی مسلمانوں سے ان کے دین اور تہذیب کی بنیاد پر ہی جنگ کرتے ہیں (دہشت گردی کے خلاف جنگ کا واضح فریب دیا جاتا ہے) تو ایسا شخص کہ جو محض دین اسلام کی بنیاد پر کسی مسلمان کو قتل کرے وہ کافر ہے۔ دین اور تہذیب کی بنیاد پر کسی مسلمان کو قتل کرنے والا کافر، اس کافر سے زیادہ خطرناک ہے جس کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا باہمی عہد وپیمان طے کیا ہوا ہے اس قسم کا کافر بالکل ان کافروں کی طرح ہی سمجھا جائے گا جو نبی اکرم، رسول رحمت، پیغمبر جہاد جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جنگ وقتال کیا کرتے تھے۔ اس قسم کے کفار ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے جس طرح دیگر کافروں کا یہی حکم ہے کہ وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو ناحق، ناجائز اور ناروا قتل کر دیتا ہے مثلاً کسی دشمنی کی بناء پر یا مال ودولت کے کسی جھگڑے کی بنا پر یا اسی طرح کے کسی اور جھگڑے کی بنیاد پر تو وہ شخص کافر نہیں ہوگا مگر یہ قتل ناحق کبیرہ گناہ ہے۔ أَهْلُ السُّنَّةِ وَالجمَاعَةِ (یعنی قرآن وسنت پر چلنے والے اور منہج اسلاف پر کاربند مسلمانوں) کے ہاں کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنے سے کبیرہ گناہ کا مرتکب تو ہوگا مگر کافر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ البتہ مسلمانوں میں ایک

---

[64] مجموع الفتاوی: 34/136,137